



شاہ محمود قریشی کے "جرم"

بزرگہ... سلیم صافی

اس بات میں کہ موجودہ حکمران عقل سے ماری ہیں۔ لیکن شاید ان کی عقل کو خود فرضی تعصب، تکبر اور خوف کے رنگ لگ گئے ہیں۔ سچی تو انہیں وفادار نہیں بلکہ چالیس دوکار ہیں اور اہلیت و صلاحیت کے حامل ساتھی نہیں بلکہ کرپٹ سٹزے ان کے منظور نظر ہیں۔ سچی تو قرمز زمان کا نزو کی جگہ فردوس عاشق اعوان لے رہی ہیں۔ اعتراف اس کی جگہ رحمان ملک جیسے بیٹے ہوئے ہیں اور شاہ محمود قریشی کی جگہ تاربانہ کھر اور صغریٰ امام کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔

شاہ محمود قریشی سرخرو ہوئے۔ وجہ صاف ظاہر ہے۔ بے توقیری میں نیا مقام پیدا کرنے والی حکومت کا حصہ ہو کر بھی وہ قابل عزت اور محترم قرار پائے۔ کرپٹ ٹولے میں رہ کر بھی وہ کرپشن سے دور ہے۔ وہ اپنی زبان کو قابو میں رکھتے رہے اور اب ریٹنڈ یوس کے معاملے پر پاکستانی ہونے کا ثبوت دے کر انہوں نے وزارت کی قربانی دے دی۔ امام مسجد کے گھر پیدا ہونے والا پانچ وقت نماز پڑھے تو کوئی بڑی بات نہیں سمجھی جاتی لیکن ڈانگ کلب میں مزدوری پر مجبور نمازی ہمارے تو یہ عزت کی بات ہے۔ قریشی صاحب ثانی الذکر کے نقش قدم پر گامزن رہے۔ امریکیوں نے دھمکیاں دیں اور انہوں نے نظیر قریشی کا درس دیا لیکن قریشی صاحب نے اپنے اسلاف کے دستار کا پاس اور پاکستان کے مفادات کو مقدم رکھنا ضروری سمجھا۔ نظیر قریشی کے اس دور میں وطن فریوش کا ساتھی ہو کر بھی پاکستانی بن کر سوچنا اور عہدوں کو لات مارنا۔ یہ سرفروشی قریشی صاحب کے حصے میں آئی جو انہیں مبارک ہو۔

وفاداری معیار ہو تو شاہ محمود قریشی سٹیبل پارٹی کے کم وفادار نہیں۔ وزیراعظم گلانی کی طرح ان کے خلاف کرپشن کا کیس رجسٹر تھا وہ ان کی کوئی اور کمزوری پر وزیر شرف کے ہاتھ لگی۔ انہیں عہدوں کی پیشکش کی لیکن وہ بے نظیر بھٹو کے وفادار رہے۔ پارٹی کا حکم صادر ہوا تو ضلعی نظامت کا انتخاب لڑا اور تاظم بن گئے۔ ٹی بی نے اشارہ کیا تو اتھارٹی دے کر قومی اسمبلی کے رکن بنے۔ جیت نامگیں تھی تو پارٹی نے وزارت عظمیٰ کے لئے انہیں امیدوار بنایا۔ پھر جب سٹیج ٹی بی کی وزارت عظمیٰ مل گئی تو زرداری صاحب نے اس ہمارے بھانے کیلئے قریشی کی بجائے گلانی کے کاندھ سے کو مناسب سمجھا۔ چاہتے تو امین نعیم کی طرح ناراض ہو سکتے تھے یا پھر بایہ خان کی طرح بانی لیکن وہ وقار کے ساتھ ساتھ بھارتی رہے۔ ضلع کی سیاست کرنے والے وزارت خارجہ کو ترجیح نہیں دیتے لیکن زرداری صاحب نے خواہش ظاہر کی تو دو بلا تامل تیار ہوئے۔ داخلی سیاست سے اپنے آپ کو یوں اطلاق کیا اور اپنی وزارت میں یوں گھن ہو گئے کہ جیسے خارجہ امور کے سوا کوئی چیز جانتی نہ ہو۔ زرداری صدر اور گلانی وزیراعظم ہو۔ ملک پاکستان ہو اور اس کی پالیسیاں عالمی اور ملکی اسٹیبلشمنٹ کے ہتھیوں میں چھنی ہوئی ہوں تو وزیر خارجہ کیلئے اس ملک کی مارکیٹنگ کس قدر مشکل بن جاتی ہے لیکن پھر بھی شاہ محمود قریشی، زرداری اور امریکہ کے سوا ہمیشہ سب کی توقعات پر پورا اترے۔ بھارت کے دورے پر تھے کہ ممبئی کا واقعہ رونما ہوا، لیکن بھارتیوں کو ٹھنڈا کرانے میں کامیاب ہوئے۔ پھر جرمن ڈٹ جانے اور آنگھیں دکھانے کا وقت آیا تو ڈٹ بھی گئے اور آنگھیں بھی دکھائیں۔ یورپ جو پاکستان کا نام سننے کو تیار نہیں، اگر امریکہ کو بانی پاس کر کے ان دنوں پاکستان سے معاملہ کر رہا ہے تو اس میں قریشی صاحب کی ذاتی کوششوں اور خدمات کا بھی دخل ہے۔ چند سال قبل ہر معاملے میں پاکستان کو ملزم ٹھہرانا حامد کرزئی کا مشغلہ اور ان کو ملظون کرنا پاکستان میں فیشن بن گیا تھا، آج اگر وہ حامد کرزئی پاکستانی کھپ کا حصہ بن گئے ہیں تو وہ خواہ کے علاوہ اس میں قریشی صاحب اور ان کے نامزد کردہ نظیر محمد صادق کی کاوشوں کا بھی گلیڈی کر رہا ہے۔ سعودی قیادت زرداری صاحب اور گلانی صاحب سے نالاں ہے لیکن قریشی صاحب پھر بھی رہا ملاحظہ کا واسطہ بنے رہے۔ ہم نیٹری کیلئے کھنسن کے ساتھ ان کے سر جوڑنے پر حاضر تھے لیکن اب جب پاکستانی کی عزت و وقار کا مسئلہ آیا تو دوسرے پھوڑنے پر آمادہ ہوئے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قریشی صاحب پاکستان ہی کی خاطر نیٹری اور دیگر امریکیوں کے ساتھ سر جوڑنے کے بیچ رہے تھے۔

ہو ایوں کہ جب ریٹنڈ یوس نے تین پاکستانیوں کی جان لے لی تو امریکی سفیر نے شاہ محمود قریشی کو فون کیا۔ جلدی اس بات کی تھی کہ اگر ریٹنڈ یوس سے تفتیش ہوئی تو ان کی حقیقت سامنے آ جائے گی اور الاحالہ یہ سوال بھی اٹھنے لگے گا کہ پاکستان میں اور کتنے ریٹنڈ یوس گھوم رہے ہیں؟ چنانچہ امریکی سفیر مطالبہ کرتا رہا کہ وزیر خارجہ فوراً انہیں سفارتکار باہر کرنا کر رہا کر دے۔ دیگر حکمرانوں کی طرح بلا تامل تہلیل کی بجائے قریشی صاحب نے ریکارڈ کی طرف رجوع کیا۔ اگلے دن نیٹری کیشن کا دھمکی آئی میز فون آیا لیکن قریشی صاحب نے پاکستانی بن کر انہیں شائستہ اور سفاقتی انداز میں جواب دیا کہ اب فیصلہ عدالت نے کرنا ہے۔ وہ ایک وفادار اور تابعدار ساتھی کی طرح معاملہ صدر اور وزیراعظم کے پاس لے گئے۔ ان دنوں نے رحمان ملک کے ساتھ مل کر ان سے مطالبہ کیا کہ وہ کوئی عمل نکال لیں۔ انہیں یہ بھی کہا گیا کہ اگر وہ تصدیق کر لیں تو وزارت داخلہ جلسہ سازی کر کے ان کی باقی دستاویزات کو برابری کر لے گا لیکن قریشی صاحب نے کہا کہ وہ اپنے موقف کو امریکی سامنے میں نہیں ڈھال سکتے۔ چنانچہ انہیں صدر اور وزیراعظم کی طرف سے ہدایت ملی کہ اگر وہ مسئلہ کو حل نہیں کر سکتے تو پھر خود بھی خاموش رہیں اور اپنی وزارت کو بھی خاموش رکھیں۔ گذشتہ دو ہفتوں کے دوران ہمیں شک ہو رہا تھا کہ شاید ان کی وزارت ریٹنڈ یوس کو بچانے کے لئے خاموش رہے لیکن اب پتہ یہ چلا کہ درحقیقت اوپر سے ان کی زبان بندی کروائی گئی تھی۔ نیٹری کیشن نے میوٹج میں ان کے ساتھ شدہ ملاقات احتجاجاً منسوخ کر دی لیکن وہ پھر بھی نفس سے مس نہ ہوئے۔ صدر اور وزیراعظم کی طرف سے قریشی صاحب کو تاپا گیا تھا کہ نئی کابینہ میں وہ وزیر خارجہ بنیں گے۔ تو امریکہ یا کبھی یہی توقع تھی۔ لیکن حلف برداری کی تقریب سے چند لمحوں قبل انہیں بتایا گیا کہ وہ پگنی کی یا پھر کوئی بھی دوسری اہم وزارت لے لیں لیکن چونکہ امریکی ناراض ہیں، اس لئے انہیں وزیر خارجہ نہیں بنایا جاسکتا۔ انہوں نے جواب دیا کہ اگر ان کی کارکردگی خراب ہے یا کرپشن کا الزام ہے تو پھر کوئی بھی فیصلہ پارٹی قیادت کا حق ہے لیکن اگر صرف امریکہ کی ناراضگی کی وجہ سے ان کی وزارت تہلیل کی جا رہی ہے تو پھر وہ کوئی دوسری وزارت بھی نہیں لیں گے اور وزارت کے بغیر ایک وفاداری حیثیت سے پارٹی کے ساتھ وابستہ رہیں گے۔

قریشی صاحب سرخرو ہوئے۔ وہ دیکھی ضرور ہوں گے کیونکہ جس پارٹی کے ساتھ انہوں نے ہر موقع پر وفاداری نبھائی، اس پارٹی کی قیادت نے ان

AdChoices ▶

Arizona State Online

Earn A Degree
Employers
Respect ASU
Online - Enroll
Now!
asuonline.asu.edu

Paralegal Master's Degree

George
Washington
University! 100%
Online, Top-
ranked.
Paralegal.OnlineGWU...

Special Agent Careers

Earn an
Intelligence
Degree Online and
Prepare For Your
Career.
www.AMU.APUS.edu/...

Online Degree Programs

Get a Mater's
Degree all online
in over 61
graduate programs
from USD!
www.usd.edu/graduat...

کے ساتھ امریکیوں کے حکم پر بے وفائی کا مظاہرہ کیا لیکن ان کا جرات مندانہ موقف ان کی سیاسی زندگی کو چار چاند لگانے کا باعث بنے گا۔ نقصان قریشی صاحب کو نہیں پاکستان کو ہوگا۔ امریکہ کے ساتھ معاملات نہایت نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ مذاکرات کا آغاز ہونے کو ہے۔ ان حالات میں ملک کو شاہجہاد قریشی کی ضرورت تھی کیونکہ موجودہ سیاست آپ میں ان کا متبادل نظر آتا ہے اور نہ کوئی دوسرا اس بہتر انداز میں پاکستان کی نمائندگی کر سکے گا۔ یوں ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ نہ جانے یہ کیسے پاکستانی حکمران ہیں جو قوم اور دنیا کو پیغام دے رہے ہیں کہ اس ملک میں پاکستانیوں کے لئے پاکستانی بن کر سوچنا اور عمل کرنا جرم بن جاتا ہے۔

امریکہ آپ سے خوش ہو تو پھر آپ نا اہلی، بد عنوانی، بے وفائی اور اہل الوقتی کے ریکارڈ توڑ کے رکھ دیں تب بھی آپ وزیر اور مشیر رہیں گے لیکن اگر آپ نے اسے تاراج کر دیا تو پھر آپ قریشی صاحب کی طرح پارٹی اور قوم کے کتے ہی وفادار کیوں نہ بنیں تب بھی آپ وزیر یا مشیر نہیں رہ سکیں گے۔ شاہجہاد قریشی کو بنا کر موجودہ حکمرانوں نے یہی پیغام دیا ہے لیکن نہ جانے پرویز مشرف اور شعی مبارک کے انجام اور ریمینڈ ڈیوس کے مسئلے پر پاکستانی قوم کے ردعمل میں یہاں پیغام کو ہمارے حکمران کیوں نہیں سمجھ رہے۔ شاید اقتدار کے نشے اور امریکی خوف سے ان کی عقل کو ذنگ لگ گئے ہیں۔ جیسی وہ اس واضح پیغام کو سمجھ نہیں رہے۔

Next

**American
Career
Institute**

**A Better Job. A
Brighter Future.**

Change Your
Life Today

Request Info!

www.ACI.edu

Ads by Google

یہ سب سے اچھے ای میل کریں

Jang Group of Newspapers ©

All rights reserved. Reproduction or misrepresentation of material available on this web site in any form is infringement of copyright and is strictly prohibited.
Privacy Policy